● کتاب: اسلام میرا مذہب تالیف: امام اہلسنت مولانا محمد عبدالشکور فاروقی لکھنویؒ

ناشر: المیزان ناشران وتاجران ۔ اردو بازار لاہور

مولانا محمد عبدالشکور فاروقی لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ مسلمانانِ برصغیر کے لیے آیت من اللہ تھے اور کسی بھی طرح محتاجِ تعارف نہیں ۔ مئی ۱۹۳۶ء میں لکھنؤ میں بہت بڑے پیمانے پر بین المذاہب کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس کا اصل مقصد یہ جاننا تھا کہ تمام مذاہب عالم میں سیدھا اور آسان مذہب کونسا ہے؟ اس موقع پر مولانا عبدالشکور لکھنویؒ نے جو اثر آفریں خطاب فرمایا اسے ''تحفۃ الاسلام لجمیع الاقوام'' کے نام سے شائع کیا گیا تھا جس کے زیر اثر بے شمار اچھوتوں نے حضرت کے دست حق پرست پر اسلام قبول کر کے دنیا وآخرت کی فلاح پائی تھی ۔ اس میں ثابت کیا گیا تھا کہ اسلام ہی وہ واحد و یکتا اور یگانہ روزگار دین ہے جو سب سے آسان ہے ۔ یہی رسالہ اب ''اسلام میرا مذہب'' کے زیر عنوان ''المیزان'' سے شائع ہوا ہے ۔ اس میں حقانیت اسلام کو کچھ اس انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ اہل ایمان کا دل جھوم جھوم اٹھے ۔ تمام جزئیات تک کا احاطہ نہایت دل نشیں پیرائے میں ہے ۔ یوں بھی حضرت لکھنویؒ کا وعظ اثر آفریں ہوتا تھا ۔ انہوں نے نظام عبادات، نظام اعتقادات اور رسوم ورواجِ اسلام بڑے دل کش طریقے سے بیان فرمائے ہیں ۔

کتابچہ آج بھی اتنا ہی مفید ہے جتنا پہلے تھا ۔ تمام مذاہب کے ماننے والے اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں ۔ ادارہ المیزان بجا طور پر شکریہ کا مستحق ہے ۔

● انکارِ حدیث کیوں؟ (منکرین حدیث کے جواب میں) تالیف: علامہ حافظ محمد ایوب دہلوی قدس سرہٗ

ناشر: المیزان ناشران وتاجران کتب ۔ اردو بازار لاہور

فتنۂ انکارِ حدیث اس عہد نارسا کا بہت بڑا فتنہ ہے ۔ اس طبقۂ بے مرام نے ایسے ایسے سوالات اٹھائے کہ سرسری طور پر انہیں پڑھنے سے خود اسلام کی حقانیت ہی ایک بڑا سوالیہ نشان بن کر رہ جاتی ہے ۔ لیکن بنظرِ غائر جائزہ لیں تو ان اختراعی سوالات کی اندرونی کثافتوں اور خباثتوں کا افشردہ ہوتا ہے ۔ اہل علم جانتے ہیں ان کے تمام اشکالات ارادۂ گمراہی کے سوا کچھ نہیں ۔

زیر نظر رسالہ میں علامہ حافظ محمد ایوب دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے عقلی ونقلی، دینی وتاریخی تواتر کے لحاظ سے ان تمام وضعی اوہام والزامات کا شافی جواب دیا ہے ۔ پورا کتابچہ نہایت دلچسپ ہے کہ سوالاً جواباً ہے اور علمی دیانتوں اور رفعتوں کا مظہر اتم کہ اس میں منطقی دلائل کا عروج بھی ہے اور عقلی براہین قاطعہ کا اوج بھی ۔ جھوٹ سچ نکھر کر سامنے آجاتے ہیں اور طالب حقیقت پر ہر چیز واضح ہوتی چلی جاتی ہے ۔ میرے خیال سے یہ رسالہ منکرین حدیث کے لیے تیغ تیز دھار بھی ہے اور زخمیوں کے لیے اثر آفریں مرہم بھی ۔